مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد نہم (جولائی تا ستمبر 2014ء/ رمضان المبارک تا ذی قعدہ 1435ھ) **شمارہ سوم**

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایڈیٹر

ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی

سابق پروفیسر، ڈین عرب اسٹڈیز، انگلش اینڈ فارن لینگویجز یونیورسٹی، حیدرآباد

معاونین

محمد خالد حسین ندوی ، ڈاکٹر نکہت حسین ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگا بائی، مین روڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی-25
Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467
Fax.: 91-11-26981104
E-mail: manzoor@ndf.vsnl.net.in
Website: www.iosworld.org

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
	اداریہ		7-12
1-	کمال سے زوال تک (اداریہ)	ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی	9
	مقالات		13-116
2-	علامہ شبلی کی تاریخ نگاری-اسباب ومحرکات	پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی	15
3-	غیر اہل سنت مسالک کے درمیان عناصر وحدت	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	29
4-	ندوۃ العلماء کا فکری وملی شعور	ڈاکٹر محمد طارق ایوبی ندوی	35
5-	مختلف المذاہب معاشرہ اور فریضۂ دعوت	ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی	75
6-	اردو ادب پر عربی ادب کے اثرات	ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی	101
7-	ابوالقاسم زہراوی محققینِ طب کی نظر میں	انیس الرحمٰن، محمد عمران خاں، اقبال احمد، کنور محمد یوسف	109
	تبصرہ کتاب		117-124
8-	جدید عربی ادب سے متعلق تحقیقی اور معلوماتی مضامین	ڈاکٹر محمود حسن الہ آبادی	119

غیر اہل سنت مسالک کے درمیان عناصر وحدت

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

پیغمبر اسلام ﷺ نے امت مسلمہ کو اپنے بعد دو چیزیں عنایت فرمائیں۔ کتاب الٰہی اور اپنی سنت۔ اور ان ہی دونوں کے ساتھ ان کی وابستگی کو ذریعہ ہدایت قرار دیا۔ فکر ونظر اور غور وتدبر نہ صرف انسانی خاصیت ہے، بلکہ خود آیات الٰہی کے اندر اسے مطلوب ومقصود بتایا گیا ہے۔ فکر وتدبر سے راہیں نکلتی ہیں۔ اور راہیں انسانوں کو قدرے جدا جدا بھی کرتی ہیں۔ لیکن ان راہوں پر چلنے والے اگر ایک منزل کی سمت رواں دواں ہوں اور نشان راہ کی پابندی کی جا رہی ہو تو راہوں کی جدائی دلوں کو جدا نہیں کرتی۔ کتاب الٰہی اور سنت رسول کی یہی منزل ہر مومن کی غایت ہے اور اسی کے ساتھ دارین کی سعادت اور آخرت کی فلاح مربوط ہے۔

اسلام کی تاریخ کے ابتدائی ادوار میں ہی امت مسلمہ کے اندر فکر ونظر کے اختلافات پیدا ہوئے۔ یہ کچھ سیاسی نوعیت کے تھے، کچھ نصوص کی تشریح وتاویل سے تعلق رکھتے تھے، اور کچھ انسانی فکر ونظر کے اختلاف کے نتائج تھے۔ اختلاف کی ان تمام اقسام سے بالکلیہ گریز ممکن بھی نہ تھا۔ اور ایسی خواہش سادہ لوحی یا ناقابل عمل قرار پا کر رہ گئی۔ ان اختلافات نے الگ الگ نام پائے۔ اور انھیں مختلف گروہوں اور فرقوں میں یکجا کیا گیا۔ اختلافات کی ان تمام تنوعات اور تقسیمات کو وہی ایک دائرہ اپنے اندر سمیٹے ہوئے تھا جسے پیغمبر اسلام ﷺ نے امت مسلمہ کی ہدایت یابی کے لئے مقرر فرمادیا تھا۔ چنانچہ کتاب الٰہی اور سنت نبوی کے اس دائرہ میں رہنے والے تمام اختلافات امت مسلمہ کی ایک لڑی میں پروئے علاحدہ دانے بنے رہے۔ اور امت کی صف کو متحد رکھنے کی کوشش کی جاتی رہی۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوا کہ اختلاف کی کچھ نوعیتوں نے اپنے بال و پر اس دائرہ سے باہر نکال لئے، اور اس وقت وہ اختلاف نہ رہا بلکہ تفرقہ وانتشار بنا اور قرآن وسنت کی نظر میں مذموم۔

علم وفکر کی تاریخ نے اختلاف کو دو بڑے خانوں میں تقسیم کیا ہے، جنھیں آسانی کے لئے اہل سنت کے مسالک

* صدر شعبہ اسلامیات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد